بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَآاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (سورہ نساء: آیت ۱۳۶)

(اے ایمان والو! یقین لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر)

ایمانیات

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ایمان کے ستر (۷۰) سے زائد شعبے ہیں۔
ان میں سب سے افضل شعبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا اور اَدنیٰ شعبہ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینا ہے۔ (مشکوۃ بحوالہ بخاری ومسلم)
پورا مؤمن بننے کے لیے ۷۷/ ایمانیات کو اختیار کرنا لازم ہے، جن میں سے ۳۰/ تو دل سے اور ۷/ زبان سے اور ۴۰/ باقی اعضائے جسم سے متعلق ہیں۔

دل سے متعلق ایمانیات

(۱) اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا (۲) یہ اعتقاد رکھنا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا سب چیزیں پہلے ناپید تھیں پھر اُسی کے پیدا کرنے سے پیدا ہوئیں (۳) یہ یقین کرنا کہ اللہ تعالیٰ نے جتنی کتابیں پیغمبروں پر اُتاریں، سب سچی ہیں؛ البتہ اب قرآن کے سوا اَور کتابوں کا حکم باقی نہیں رہا (۴) یہ یقین کرنا کہ سب پیغمبر سچے ہیں (۵) البتہ اَب قیامت تک سید المرسلین خاتم النبیین محمد رّسول اللہ ﷺ کے طریقہ پر چلنے کا حکم ہے (۶) یہ یقین کرنا کہ اللہ تعالیٰ کو سب باتوں کی پہلے ہی سے خبر ہے اور جو اُن کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے (۷) یہ یقین کرنا کہ قیامت آنے والی ہے (۸) یہ یقین رکھنا کہ جنت ہے (۹) یہ یقین رکھنا کہ دوزخ ہے (۱۰) اللہ تعالیٰ سے محبت رکھنا (۱۱) رسول اللہ ﷺ سے محبت رکھنا (۱۲) اگر کسی سے محبت یا دُشمنی کرے تو اللہ کے واسطے کرنا (۱۳) ہر کام میں نیت دین ہی کی کرنا (۱۴) گناہوں پر پچھتانا (۱۵) خدا تعالیٰ سے ڈرنا (۱۶) خدا تعالیٰ کی رحمت کی اُمید رکھنا (۱۷) شرم کرنا (۱۸) نعمت کا شکر کرنا (۱۹) عہد پورا کرنا (۲۰) صبر کرنا (۲۱) اپنے کو اَوروں سے کم سمجھنا (۲۲) مخلوق پر رحم کرنا (۲۳) جو کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو اُس پر راضی رہنا (۲۴) اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا (۲۵) اپنی کسی خوبی پر نہ اِترانا (۲۶) کسی سے کینہ کپٹ نہ رکھنا (۲۷) کسی پر حسد نہ کرنا (۲۸) بیجا غصہ نہ کرنا (۲۹) کسی کا بُرا نہ چاہنا (۳۰) دنیا سے محبت نہ رکھنا۔!

زبان سے متعلق ایمانیات

(۱) زبان سے کلمہ پڑھنا (۲) قرآن کی تلاوت کرنا (۳) علم سیکھنا (۴) علم سکھلانا (۵) دعا کرنا (۶) اللہ کا ذکر کرنا (۷) لغو اور گناہ کی بات سے جیسے جھوٹ غیبت وتہمت اور گالی کوسنا، خلافِ شرع گانا، ان سب باتوں سے بچنا۔!

جسم سے متعلق ایمانیات

(۱) وضو کرنا، غسل کرنا، کپڑے کا پاک رکھنا (۲) نماز کا پابند رہنا (۳) زکوۃ وصدقۂ فطر دینا (۵) حج کرنا (۶) اعتکاف کرنا (۷) جہاں رہنے میں دین کی خرابی ہو وہاں سے [ہجرت کر کے] چلے جانا (۸) اللہ کی نذر [منت] پوری کرنا (۹) جو قسم گناہ کی بات پر نہ ہو اُس کو پورا کرنا (۱۰) ٹوٹی ہوئی قَسم کا کفارہ دینا (۱۱) جتنا بدن ڈھانکنا فرض ہے، اُس کو ڈھانکنا (۱۲) قربانی کرنا (۱۳) مسلمان میت کا کفن دفن کرنا (۱۴) کسی کا قرض آتا ہو اُس کو ادا کرنا (۱۵) لین دین میں خلافِ شرع باتوں سے بچنا (۱۶) سچی گواہی کا نہ چھپانا (۱۷) اگر نفس تقاضا کرے نکاح کر لینا (۱۹) جو اَپنی حکومت [ماتحتی] میں ہیں اُن کا حق ادا کرنا (۲۰) اَولاد کی پرورش کرنا (۲۱) رِشتے ناتے داروں سے بدسُلوکی نہ کرنا (۲۲) آقا کی تابعداری کرنا (۲۳) انصاف کرنا (۲۴) مسلمانوں [اہل سنت] کی جماعت سے الگ کوئی طریقہ نہ نکالنا (۲۵) حاکم کی تابعداری کرنا [مگر خلافِ شرع باتوں میں نہیں] (۲۶) لڑنے والوں میں صلح کرانا (۲۷) نیک کام میں مدد دینا (۲۸) نیک راہ بتلانا، بُری باتوں سے روکنا (۲۹) اگر اَپنی حکومت ہو تو شرع کے موافق سزا دینا (۳۰) اگر وقت آئے دین کے دشمنوں سے لڑنا (۳۱) امانت کا اَدا کرنا (۳۲) ضرورت والے کو [غیر سودی] قرض دینا (۳۳) پڑوسی کی خاطر داری کرنا (۳۴) پاک آمدنی [کمائی] حاصل کرنا (۳۵) خرچ شریعت کے موافق کرنا (۳۶) سلام کا جواب دینا (۳۷) اگر کوئی چھینک کر الحمد للہ کہے تو اُس کو یَرحَمُکَ اللہ کہنا (۳۸) کسی کو ناحق تکلیف نہ دینا (۳۹) خلافِ شرع کھیل تماشوں سے دور رہنا (۴۰) راستہ میں سے ڈھیلا، پتھر، کانٹا، لکڑ ہٹا دینا۔!

ایمان کے یہ ستتر (۷۷) شعبے ہیں، سچا پکا مومن وہی ہے جو اِن سب کو اختیار کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سارے ایمانی تقاضوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

يَآاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً (سورہ بقرہ: آیت ۲۰۸)

(اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے)

اسلامیات

(۱) اسلام و ایمان پر قائم رہنا (۲) علم دین سیکھنا اور سکھانا (۳) قرآن مجید پڑھنا اور پڑھانا (۴) اللہ اور رَسول اللہ ﷺ سے محبت درجۂ عشق میں رکھنا (۵) تقدیر پر ایمان لانا اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا (۶) دعا مانگنا (۷) نیک لوگوں کے پاس بیٹھنا [اور جو اُن میں سے گزر گئے ہیں اُن کے اچھے حالات کی کتابیں پڑھنا یا سننا بھی اس کے قائم مقام ہے] (۸) مسلمانوں کے حقوق خاص خیال رکھ کر ادا کرنا (۹) اپنی جان کے حقوق ادا کرنا [اور اس میں یہ بھی داخل ہے کہ حکام کا مقابلہ نہ کرنا؛ بلکہ تہذیب و اِنسانیت سے ان کو اَپنی تکلیف کی اطلاع کرنا، اگر حسب مرضی انتظام نہ ہو تو صبر کرنا اور اَگر کسی مخالف کی طرف سے کوئی شورش ہو تو حکام کے ذریعہ سے اس کی مدافعت کرنا، پھر وہ یا تو خود انتظام کر دیں یا تم کو انتقام اور بدلہ لینے کی اجازت دیدیں] (۱۰) فن سپہ گری سیکھنا (۱۱) نماز کی پابندی کرنا (۱۲) ضرورت کے مقام پر مسجد بنانا (۱۳) اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرنا (۱۴) زکوٰۃ دینا [نیز دوسرے نیک کاموں میں بھی خرچ کرنا] (۱۵) روزے رکھنا (۱۶) حج کرنا بشرطِ استطاعت روضہ شریفہ کی زیارت بھی کرنا (۱۷) قربانی کرنا (۱۸) آمدنی اور خرچ کا انتظام رکھنا (۱۹) نکاح کرنا (۲۰) دنیا سے دل نہ لگانا (۲۱) گناہوں سے بچنا (۲۲) ناگوار حالات میں صبر کرنا اور خوشگوار حالات میں شکر کرنا (۲۳) قابل مشورہ اُمور میں اہل سے مشورہ لینا (۲۴) آپس میں محبت و ہمدردی اور اِتفاق و اِتحاد سے رہنا (۲۵) امتیازِ قومِ مسلم رکھنا، مثلاً: نام، صورت، لباس، وضع قطع، زبان [بول چال] اور اپنا برتاؤ غیر مسلموں سے الگ رکھنا۔!

مسلمانوں کو مسلمان باقی رہنے کے لیے ان اُمور کو اللہ و رَسول ﷺ کی تعلیمات کے مطابق اجتماعی طور پر اپنے پورے معاشرہ میں جاری و ساری کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے، آمین۔

وَاَحْسِنُوْا، اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (سورہ بقرہ: آیت ۱۹۵)

(اور نیکی کرو، بے شک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو)

احسانیات

اللہ کے رسول ﷺ سے پوچھا گیا کہ احسان کیا ہے؟ آں حضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو جیسے تم اُس کو دیکھ رہے ہو، اگر تم اس کو نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تو تم کو دیکھ ہی رہا ہے''۔! (مشکوٰۃ بحوالہ بخاری و مسلم)

اخلاص یہ ہے کہ اپنی طاعت میں صرف اللہ کے تقرب اور اُس کی رضا کا قصد ہو اَور مخلوق کی خوشنودی اور اُس کی رضامندی یا اپنی کسی نفسانی و مالی اور جاہی خواہش کے قصد کو نہ ملنے دیا جائے، رِیاکاری کو دفع کرنے سے اخلاص حاصل ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کی طرف نظر نہیں فرماتے ہیں؛ البتہ تمہاری نیتوں اور اَعمال پر نظر فرماتے ہیں۔ تمام اعمال کا دار و مدار [اچھی یا بری] نیت ہی پر ہے۔

حق تعالیٰ تک پہنچنے کا راستہ کیا ہے؟

(۱) اخلاقِ رذیلہ جاتے رہیں (۲) اخلاقِ حمیدہ پیدا ہو جائیں (۳) معاصی [نافرمانیاں] چھوٹ جائیں (۴) طاعات [فرمانبرداریوں] کی توفیق ہونے لگے (۵) اللہ سے غفلت دور ہو جائے (۶) اللہ کی طرف توجہ پیدا ہو جائے۔!

اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو پورے دین (اعتقادات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اَخلاق وغیرہ) کی سمجھ اور اُس پر اخلاص کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین یا رب العلمین، اللھم صل و سلم علی سید المرسلین و خاتم النبیین محمد رَسول اللہ الأمین وعلی آلہ و أصحابہ أجمعین و من تبعھم باحسان إلی یوم الدین و علینا معھم۔

از اِفادات: خاتمۃ المجددین حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی علیہ الرحمہ —— **جامع و مرتب:** مجد القدوس خبیب رومی۔ مفتی شہر، امام و خطیب عیدگاہ، آگرہ

ناشر: مجلس ترجمانِ حق آگرہ